

۱۵ / ۱ / ۲۳

۹۲ / ۲۵۱۰۲۵۲



بِسْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

راشد صاحب

کیا فرمائی ہیں علماء دین منبر...

۱۰۰

کیا امام صاحب منبر کی بناء پر بجائے وَسَط  
(یعنی درمیان والی جگہ) کے وَسَط (یعنی غیر درمیان والی جگہ) میں کھڑا  
ہو سکتا ہے.....؟

۱۰۱

کیا قضائے حاجت کرنے سے ہاتھ ناپاک  
ہو جاتا ہے یا نہیں.....؟

لوٹا، استغفار سے دریافت کرنے پر

معلوم ہے کہ اس کی مراد منبری کے پھیلنے (استغفار) کے آگے  
سے استنجاء کرنے کے بعد ہاتھوں کی ناپاکی یا درجہ دومہ الحدیث  
ناپاکی کے حکم کو دریافت کرنا ہے۔ محمد راشد۔

بِسْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
الجواب حامداً وصابراً

امام کے کھڑے ہونے کی جگہ درمیان، صرف ایک طرف  
یعنی جس جگہ امام کھڑا ہو اس کے دونوں طرف  
صرف برابر ہو، اس کے خلاف، کرنا کہ ایک طرف



مقتدی زیادہ ہوں اور دوسری طرف کم، تو یہ مکروہ ہے۔  
البتہ اگر کوئی عذر ہو مثلاً جگہ کی تنگی کے باعث، محراب  
مسجد درمیان میں بنانے سے نازیوں کے لیے کھڑے ہونے  
کی جگہ کم ہوتی ہو تو درمیان صاف ہے کہ بجائے بسہولت کہیں  
اور کھڑے ہونا بھی درست ہے۔

ولعقب وسطاً (الدر المختار)، السنة أن تقوم في  
المحراب ليعتدل الطرفان، ولو قام في أحد جانبي الصف  
يكوه، ولو كان المسجد الصغرى بجانب الشقوى وامتد إلى المسجد  
يتوم في جانب الحائط لتتوي القوم من جانبيه  
(الدر مع الرد: كتاب الصلاة، مطلب حل الإساءة،  
ردون المراجعة، ۲/۲۷۱، دار المعرفة)

وينبغي للإمام أن يعقب بإزاء الوسط فإن وقف  
في هيئة الوسط أو في يسرته فقد أساء لمخالفة السنة  
(الفتاوى العالمية، كتاب الصلاة، باب الصلاة، ۱۸۹، رشیدیہ)  
وکنذا فی التیس، وفيه أيضاً، ألا ترى أن المحارب  
لم تنصب إلا في الوسط وفي هيئة لتقام الإمام  
(تیسن الحقائق: كتاب الصلاة، ۱/۳۵۱، دار الكتب العلمية)

۲ استنجاء کرنے کے بعد اگر جسم پر ظاہری نجاست نہ  
گی ہو تو مذکورہ شخص جسٹائی اعتبار سے ناپاک نہیں ہوگا۔  
البتہ ایسے شخص کیلئے مثل قرآن وغیرہ جائز نہیں ہوگا۔

حدثنا الحسن ان وفد ثقيف لما قدموا على رسول الله صلى الله عليه وسلم  
ضرب بهم قبة في المسجد فقالوا يا رسول الله اقوم انجاس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
انه ليس على الارض من انجاس الناس شيئا، انما انجاس الناس على الغنم.

(شرح معاني الآثار: كتاب الطهارة باب الماء يطح فيه النجاسة، ١/ ١٢٠، سعيد)

عن أبي هريرة رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يقبه في بعض طريق المدينة

وهو جنب فانحسرت منه، فذهبت، فاغتسلت ثم جاء فقال: اين كنت؟

يا ابا هريرة، قال كنت جنباً فكرهت ان اعمسك وأنا على غير طهارة، فقال:

سبحان الله ان المؤمن لا ينحس.

(صحيح البخاري: كتاب الغسل باب العرق الجنب، ١٠١، رقم الحديث ٢٨٢، دار السلام)

فيه ان النجاسة اذ لم تكن عينا في الأجسام لا تضرها فان المؤمن طاهر

الأعضاء فان من شأنه المحافظة على الطهارة والنظافة.

(عمدة القاري: كتاب الغسل، باب عرق الجنب، رقم ٢٨٢، ٣/ ٣٥٦، دار الكتب العلمية)

اعضاء الجنب والحائض والنفساء وعرقهم طاهر، وهذا لا خلاف فيه.

(معارف السنن: كتاب الطهارة، باب ما جاء في صفة الجنب، ١/ ١٠١، سعيد) فحة ط

والله اعلم بالصواب

كتبه!

محمد راشد دسكوي

المتخصص في الفقه الإسلامي

بالجامعة الفاروقية، بكراتشي

٢٢ / ١ / ٣١ هـ

دوبل حكي

لبس كوفته

١٠٣١، ١، ٢٣

١ / ٢٣ / ١٤٣١

